غزلیں

ڈاکٹر ایم۔ نسیم اعظمی

○

نظر کے ہاتھ میں دل کی کتاب کب دے گا
وہ میرے شوق و جنوں کا نصاب کب دے گا

میں منتظر ہوں کہ گلشن کی سالمیت پر
مرے سوالوں کا کوئی جواب کب دے گا

ترے حبیب کی امت ذلیل و رسوا ہے
وقار و علم کا تو ماہتاب کب دے گا

جو جذب و شوق کے اظہار کو ترستا ہے
تو اس کے ہاتھ میں چنگ و رباب کب دے گا

سوال کرتے ہیں ساقی سے اہل مے خانہ
خمار ٹوٹ چکا ہے شراب کب دے گا

ہو معنی خیز بھی، حیرت زدہ بھی کچھ تعبیر
تو ایسا جاگتی آنکھوں کو خواب کب دے گا

الٰہی تیری عنایت کا منتظر ہے نسیم
تو اس کو علم و ہنر کا ثواب کب دے گا

مغل پورہ، نزد مسجد زبیر، مئوناتھ بھنجن، مئو، موبائل:8736992810

مناظر حسن شاہین

○

خموشیوں میں نہاں اضطراب لکھتا ہے
عجیب شخص ہے گونگے کا خواب لکھتا ہے

تمہارے واسطے اس میں محبتیں ہیں بہت
وہ ایک لفظ جو خانہ خراب لکھتا ہے

وہ کون ہے کہ جو شہر تعصّبات میں بھی
محبتوں سے مہکتی کتاب لکھتا ہے

اُسے ہی زخموں کی قیمت کا ہوگا اندازہ
جو خارزاروں کو شاخِ گلاب لکھتا ہے

عجیب بات ہے اُس نے کبھی تو پی ہی نہیں
جو تیری آنکھوں کو جامِ شراب لکھتا ہے

تم ان صحیفوں کو فرصت نکال کر پڑھنا
وہ لکھتا کم ہے مگر انتخاب لکھتا ہے

بلند کرتا ہے خود اپنے قد کو اے شاہین
جو کمترین کو عالی جناب لکھتا ہے

مکان نمبر 161، ملت کالونی، گیا (بہار)، موبائل:9661214111